علم حاصل کرنے کے دوران موت آنے کی دعا کرنا

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2843

تاریخ اجراء: 27ذوالحجۃ الحرام1445ھ/04جولائی2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

حدیثِ پاک میں ہے کہ جسے علم کی طلب میں موت آجائے وہ اللہ عزوجل سے اس حال میں ملے گا کہ اس کے اور انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے درمیان صرف نبوت کا درجہ ہو گا۔ سوال یہ ہے کہ اس فضیلت کو پانے کے لئے طلبِ علم کی راہ میں موت کی دعا کی جاسکتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! حدیث مبارک میں بیان کردہ فضیلت پانے کے لئے طلبِ علم کے دوران موت آنے کی دعا مانگنا شرعا، جائز ہے، بلکہ کسی مقدس مقام، متبرک ایام یا اچھی حالت پر موت کی دعا مانگنا سلف صالحین کے عمل سے ثابت ہے، البتہ دنیاوی نقصانات سے بچنے اور دنیاوی مصیبتوں اور آزمائشوں کے سبب موت کی تمنا کرنا شرعاً ممنوع وناجائز ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ یوں دعا کرتے تھے ”اللهم ارزقني شهادة في سبيلك واجعل موتي في بلد رسولك صلى الله عليه وسلم۔ ترجمہ: اے اللہ مجھے اپنی راہ میں شہادت عطا فرما اور میری موت کو اپنے رسول کے شہر میں کردے۔ (صحیح البخاری، کتاب فضائل المدینۃ، رقم الاثر1890، ج3، ص23، دار طوق النجاۃ)

مرقاۃ المفاتیح میں ہے: ”وقد افتى النووي: انه لا يكره تمني الموت لخوف فتنة دينية، بل قال انه مندوب۔۔۔ وكذا يندب تمني الشهادة في سبيل الله، لانه صح عن عمر وغيره۔۔۔ ويندب ايضا تمني الموت ببلد شريف“ ترجمہ: امام نووی علیہ الرحمہ نے اس بات پر فتوی دیا کہ دینی فتنے کے خوف سے موت کی تمنا کرنا مکروہ نہیں، بلکہ فرمایا: یہ مستحب ہے، یونہی اللہ کی راہ میں شہادت کی تمنا کرنا مستحب ہے، کیونکہ یہ حضرت عمر

وغیرہ رضی اللہ تعالی عنہم سے صحت کے ساتھ ثابت ہے، یونہی مقدس شہر میں موت کی تمنا کرنا بھی مستحب ہے۔

(مرقاۃالمفاتیح، کتاب الجنائز، باب تمنی الموت وذکرہ، ج3، ص1157، دار الفکر، بیروت)

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں:"خیال رہے کہ یہ کہنا جائز ہے خدایا مجھے شہادت کی موت دے ، خدایا مجھے مدینہ پاک میں موت نصیب کر، چنانچہ عمر فاروق نے دعا کی تھی کہ مولا مجھے اپنے حبیب کے شہر میں شہادت نصیب کر۔"(مرآۃالمناجیح، ج2، باب تمنی الموت وذکرہ، ص436، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net